بچوں کے لیے بائبل
پیشکش

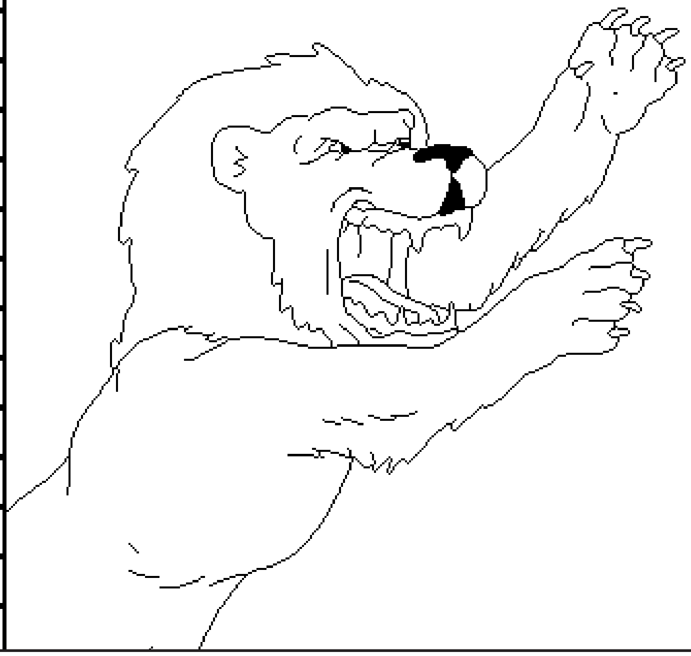

دانی ایل اور شیروں کی ماند

مصنف : Edward Hughes
تمثیل کار : Jonathan Hay
مترجم : Jamil Thomas
مطابقت : Mary-Anne S.

60 کہانیوں میں سے کہانی نمبر 34
www.M1914.org
Bible for Children, *PO Box 3, Winnipeg, MB R3C 2G1 Canada*

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کرسکتے جب تک کہ آپ اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

اردو

Urdu

دارا بابل کے نیا بادشاہ تھا۔ وہ ہوشیار تھا اس نے اپنی بادشاہی میں اس کی سلطنت میں مدد کرنے کے لئے ایک سو بیس بہترین لوگوں کو منتخب کیا۔ پھر اس نے ان میں سے تین کو انتظام کاری کرنے کے لئے لیا۔ دانی ایل ان تین مردوں میں سے ایک تھا۔

1

دارا بادشاہ نے بہت زیادہ دانی ایل کا احترام کیا، اس نے اُس کو پوری بادشاہی پر حکمران بنانے کے بارے میں سوچا۔

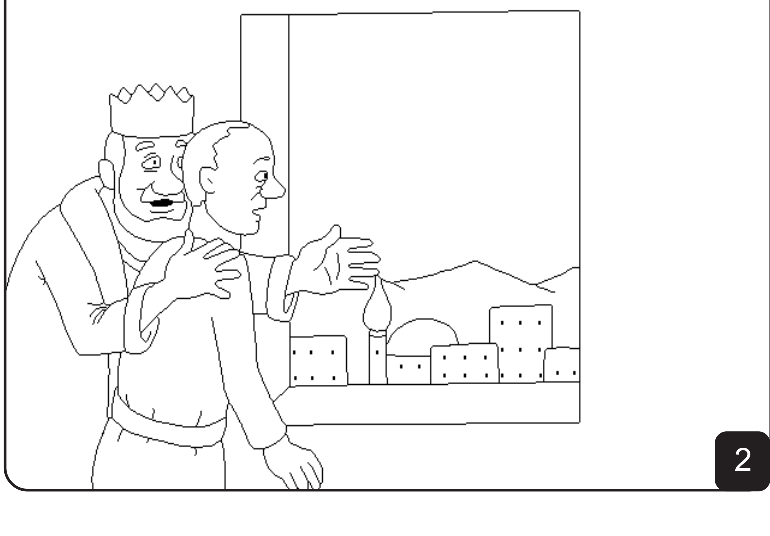

2

دوسرے راہنما حسد کرتے تھے۔ انہوں نے دانی ایل میں کچھ غلطیاں ڈھونڈنے کی منصوبہ بندی کی تاکہ وہ دانی ایل کو باشادہ کی نظروں سے گرا سکیں۔

3

اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ انہوں نے کس طرح کوشش کی، اِن راہنماؤں نے دانی ایل کے بارے میں کچھ بھی برا نہیں پایا۔ دانی ایل بادشاہ کیساتھ اپنے تمام کاموں میں سچا تھا۔ اس کے علاوہ، وہ محتاط اور ہوشیار تھا، اور ہمیشہ سب کچھ جتنا بہتر وہ کر سکتا تھا، کرتا تھا۔

4

حاسد رہنما جانتے تھے کہ دانی ایل سے نپٹنے کا واحد طریقہ ایک ہی تھا۔ وہ جانتے تھے کہ زمین پر کچھ بھی نہیں جو اس کو اسرائیل کے خدا کی عبادت سے روک دے گا۔

5

دانی ایل کے دشمنوں نے ایک منصوبہ پر غور کیا۔ انہوں نے بادشاہ کے لئے ایک نیا قانون بنا دیا۔ قانون نے کہا کہ سب کو صرف بادشاہ دارا کے لئے دعا کرنا چاہیئے۔ جو کوئی نافرمانی کرے گا وہ شیروں کی ماند میں پھینک دیا جائے گا۔

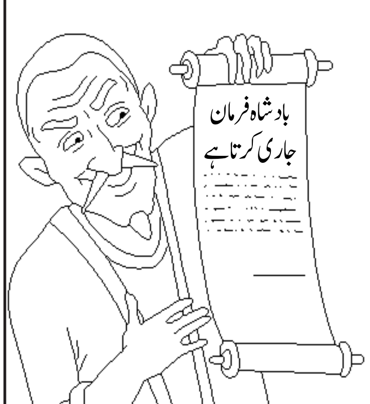

6

بادشاہ دارا نے نئے قانون پر دستخط کئے۔

7

نیا قانون دانی ایل میں کوئی فرق نہیں لایا۔ اس نے وہی کیا جو ہمیشہ کرتا تھا۔ اس نے اپنی کھلی کھڑکی سے دن میں تین بار گھٹنے ہو کر آسمان کے خدا سے دعا کرتا تھا۔

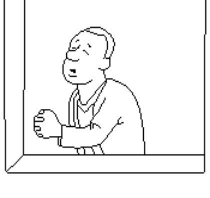

8

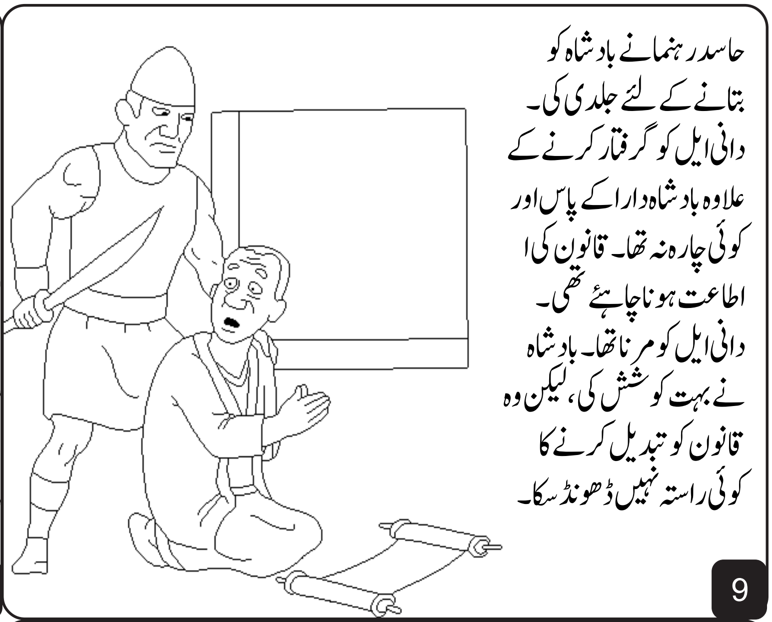
حاسدر ہنمانے بادشاہ کو
بتانے کے لئے جلدی کی۔
دانی ایل کو گرفتار کرنے کے
علاوہ بادشاہ دارا کے پاس اور
کوئی چارہ نہ تھا۔ قانون کی ا
اطاعت ہونا چاہیئے تھی۔
دانی ایل کو مرنا تھا۔ بادشاہ
نے بہت کوشش کی، لیکن وہ
قانون کو تبدیل کرنے کا
کوئی راستہ نہیں ڈھونڈ سکا۔
9

دانی ایل کو شیروں کی ماند میں مرنے کی سزا دی گئی تھی۔ دانی ایل کو بھوکے شیروں
کے آگے پھینک دیا گیا تھا، اس سے پہلے بادشاہ دارا نے اس سے کہا، " تیرا خُدا جس کی
تو ہمیشہ عبادت کرتا ہے تجھے چھُڑائے گا"۔
10

بادشاہ اُس رات کو نہیں سویا۔ اگلے صبح بہت جلدی، وہ شیروں کی ماند پر پہنچ گیا۔
11

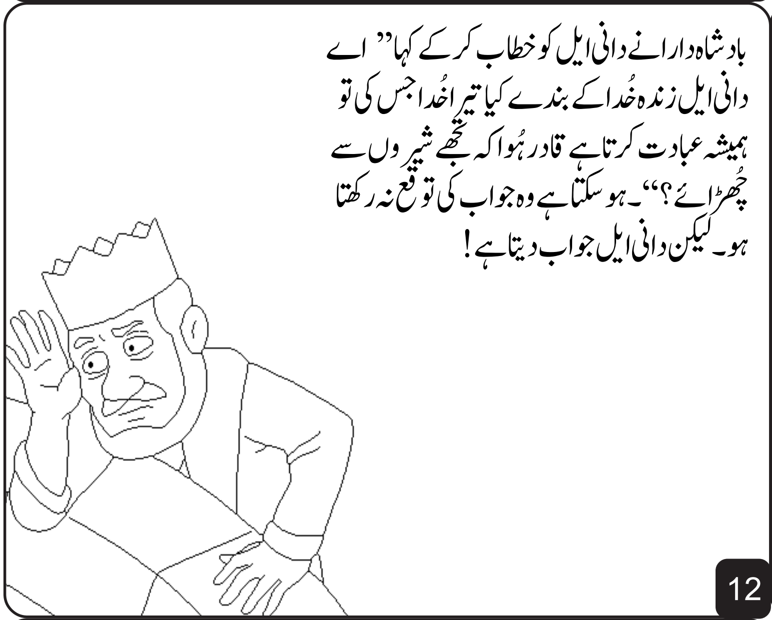
بادشاہ دارا نے دانی ایل کو خطاب کر کے کہا" اے
دانی ایل زندہ خُدا کے بندے کیا تیرا خُدا جس کی تو
ہمیشہ عبادت کرتا ہے قادر ہُوا کہ تجھے شیروں سے
چھُڑائے؟""۔ ہو سکتا ہے وہ جواب کی توقع نہ رکھتا
ہو۔ لیکن دانی ایل جواب دیتا ہے!
12

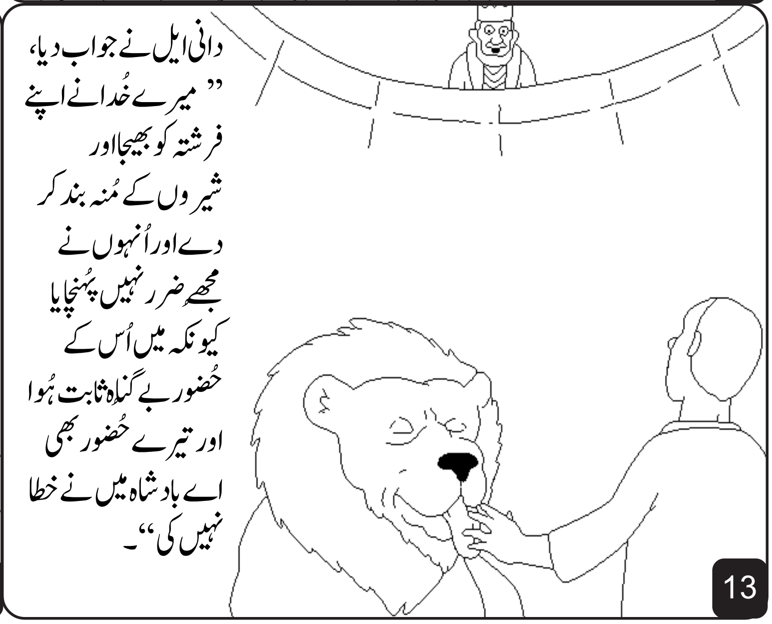
دانی ایل نے جواب دیا،
" میرے خُدا نے اپنے
فرشتہ کو بھیجا اور
شیروں کے مُنہ بند کر
دے اور اُنہوں نے
مجھے ضرر نہیں پہنچایا
کیونکہ میں اُس کے
حُضور بے گناہ ثابت ہُوا
اور تیرے حُضور بھی
اے بادشاہ میں نے خطا
نہیں کی "۔
13

بادشاہ دارا خوش تھا! اس نے دانی ایل کو گڑھے سے باہر نکالنے کا حکم دیا۔
14

بادشاہ جانتا تھا کہ خدا نے دانی ایل کو نجات دی اور دانی ایل کے دشمن، خدا کے دشمن تھے۔ اس نے ایک حکم دیا، اور جو لوگ اسے دھوکہ دہی سے بُرے قانون پر دستخط کروا چکے تھے اُن کو شیروں کی ماند میں پھینک دیا گیا۔ شیروں نے اُن کو کھا لیا۔

15

بادشاہ دارا دانی ایل کو بتانا چاہتا تھا کہ آسمانی خدا نے اپنے وفادار خادم دانی ایل کی حفاظت کی ہے۔ بادشاہ نے ایک خط لکھا جس نے سب کو زندہ خدا کی عبادت کرنے کا حکم دیا۔ اور بادشاہ نے دانی ایل کو عزت اور قیادت میں بحال کیا۔

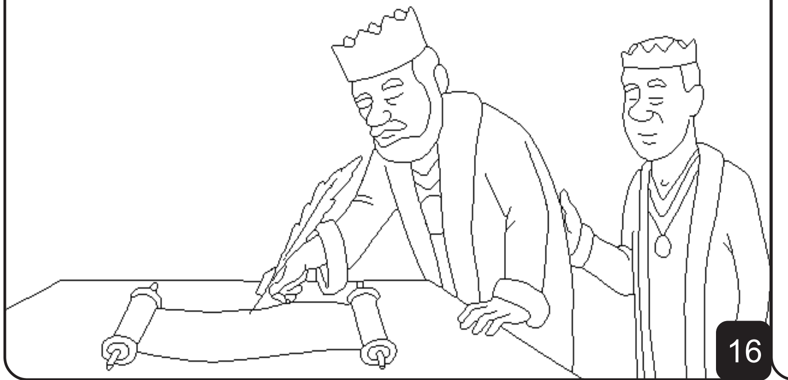

16

دانی ایل اور شیروں کی ماند

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

دانی ایل ٦

"تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔"
زبور 119:130

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنہیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔

خدا ہم سے اتنی محبت کرتا ہے کے اس نے اپنے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہماری سزا اٹھائے۔ یسوع پھر زندہ ہوا اور آسمان پر واپس گیا۔ اب وہ ہمارے گناہ معاف کر سکتا ہے۔

اگر آپ اپنے گناہوں سے توبہ کرنا چاہتے ہیں، خدا سے یہ کہیں:

پیارے خدا، میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع میرے لیے مرا اور اب دوبارہ زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آ جا اور میرے گناہ معاف کر تاکہ اب میری نئی زندگی ہو سکے اور پھر ہمیشہ تیرے ساتھ رہ سکوں۔ میری مدد کر تاکہ تیرا بیٹا بن کر رہ سکوں۔ آمین۔ یوحنا 3:16

بائبل مقدس پڑھیں اور ہر روز خدا سے باتیں کریں۔